



وزارت خزانہ

ان جناب ارون جیٹلی نے واشنگٹن ڈی سی میں منعقد ہونے والی گروپ 20 کے وزرائے خزانہ اور سینٹرل بینک کے گورنروں (ایف ایم سی بی جی) کی میٹنگ میں شرکت کی۔

Posted On: 13 OCT 2017 2:50PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 13 اکتوبر: ان جناب ارون جیٹلی نے آج واشنگٹن ڈی سی میں منعقد گروپ 20 کے وزرائے خزانہ اور سینٹرل بینک کے (ایف ایم سی بی جی) کی میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں عالمی معیشت اور شرح ترقی کے سلسلے میں اپنائے جانے والے فریم ورک سے متعلق ایجنڈے کے نوعات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ی۔ افریقہ اور بین الاقوامی مالی ڈھانچے سے مربوط ہے۔ وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی فی الحال امریکہ کے ایک ہفتے کے دورے پر ہیں جس کا اہم مقصد دیگر چیزوں کے علاوہ عالمی بینک اور آئی ایم ایف کی میٹنگوں میں شرکت بھی ہے۔

جی فو ایم ورک ورکنگ گروپ میں بھارت اس کی مشترکہ صدارت کا حامل ہے اور بھارت نے "عالمی معیشت اور ترقی کے لیے فریم ورک" کے موضوع پر منعقد دوسرے اجلاس میں ایک سرکردہ کردار ادا کیا تھا۔ اس اجلاس کے دوران آئی ایم ایف کی جی 20 رپورٹ پر تبادلہ خیالات کیے گئے تھے، جو مضبوط م۔ اور متوازن شرح ترقی یعنی (ایس ایس بی جی) سے متعلق تھے۔ وزیر خزانہ ارون جیٹلی نے کہا کہ ی۔ رپورٹ عالمی معیشت کو درپیش موجود چنوتیوں کے مطالعے کے لیے ایک مفید اسٹارٹنگ پوائنٹ ہے اور اس سے ان چنوتیوں سے نمٹنے کے لیے جی 20 پہنچا لائحہ عمل مرتب کرنے میں آسانی ہوگی۔ وزیر موصوف نے خیال ظاہر کیا کہ انفرادی اراکین ممالک خصوصاً تجارت اور مالی صابط بندی کے سلسلے میں متعلقہ امور کے تئیں گھریلو پالیسی اور کارروائیوں میں ان کا اپنا مل گیا ہوتا ہے اور عالمی پیمانے پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں، اسے سمجھنا بہت ضروری ہے۔ وزیر موصوف نے تجویز رکھی تھی کہ آئی ایم ایف جی رپورٹ کے آئندہ جو بھی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں ایک ممکنہ تجزیاتی ٹول کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے اور ان میں پالیسی کے بعد کے حالات کو سمجھنے اور پالیسی کا جائزہ لینے میں بھی بروئے کار لایا جاسکتا ہے تاہم وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے اشارہ کیا تھا کہ ایسا ممکن بنانے کے لیے اراکین کو ایک مزید تفصیلی تفریم دروں طریقہ ہائے کار کی ہونی چاہئے۔ اس کے علاوہ ہر ملک میں پالیسی منظر نامے کی واضح شکل بھی سامنے ہونی چاہئے۔ ساتھ ہی ساتھ پالیسی کے لیے درکار گنجائش، کلیدی چنوتیوں کا منظر نامہ بھی واضح ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سفارش کردہ کارروائیوں کو بھی باہم شئیر کیا جاسکتا ہے۔ اس سے چنوتیوں کی بہتر شناخت ہو سکے گی، جو تمام اراکین کے لیے مناسب ہوگا اور پالیسی سازی میں بھی اس کا فائدہ حاصل ہوگا۔ ی۔ تمام امور تال میل پر مبنی عمل کے ذریعے انجام دئیے جاسکتے ہیں۔

(م ن ر - 1310.2017)

U - 5145

(Release ID: 1505984) Visitor Counter : 3

